دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Pin 6081　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ:23-03-2019

عمامہ باندھنے میں درمیان سے ٹوپی کو کُھلا چھوڑ کر نماز پڑھنے کا حکم

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ عمامہ باندھنے کے بعد اگر اوپر سے ٹوپی کو نہ چھپایا، تو اس حالت میں نماز پڑھنا، یونہی بعض لوگ صرف ٹوپی کی سائیڈوں پر ہی عمامہ باندھتے ہیں، اوپر عمامہ شریف نہیں ہوتا، اس میں نماز کا کیا حکم ہے؟ کیاان پر اعتجار کا حکم لگے گا؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں بیان کردہ دونوں صورتوں میں نماز پڑھنا جائز ہے کہ یہ اعتجار کے حکم میں نہیں، کیونکہ اعتجار کی صورت یہ ہے کہ سر کے اردگرد عمامہ یارومال اس طرح باندھا جائے کہ سر کا درمیانی حصہ کھلا رہے اور کوئی چیز سر کو چھپانے والی نہ ہو، جبکہ مذکورہ دونوں صورتوں میں سر ٹوپی سے چھپارہتا ہے۔

مبسوط للسرخسی میں ہے:" ویکرہ ان یصلي وھو معتجر لنھي الرسول علیہ الصلاۃ والسلام عن الاعتجار في الصلاۃ وتفسیرہ ان یشد العمامۃ حول راسہ ویبدي ھامتہ مکشوفاً" ترجمہ: اعتجار کی حالت میں نماز پڑھنا مکروہ ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت اعتجار میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور اعتجار یہ ہے کہ عمامے کو سر کے اردگرد باندھا جائے اور درمیانی حصہ کھلا رہے۔"

(المبسوط للسرخسی، کتاب الصلوۃ، باب مکروھات الصلوۃ، جلد1، صفحہ31، مطبوعہ بیروت)

تبیین الحقائق میں ہے:" ویکرہ الاعتجار وھو ان یکور عمامتہ ویترک وسط راسہ مکشوفاً"

ترجمہ: اعتجار مکروہ ہے اور وہ یہ ہے کہ عمامے کو سر پر باندھا جائے اور سر کا درمیانی حصہ کھلا چھوڑ دیا جائے۔"

(تبیین الحقائق، کتاب الصلوۃ، باب مایفسد الصلوۃ ومایکرہ فیھا، جلد1، صفحہ164، مطبوعہ ملتان)

فتاوی امجدیہ میں ہے: "لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ٹوپی پہنے رہنے کی حالت میں اعتجار ہوتا ہے، مگر تحقیق یہ ہے کہ اعتجار اسی صورت میں ہے کہ عمامہ کے نیچے کوئی چیز سر کو چھپانے والی نہ ہو۔"

(فتاوی امجدیہ، حصہ 1، صفحہ 399، مکتبہ رضویہ، آرام باغ، کراچی)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

15 رجب المرجب 1440ھ 23 مارچ 2019ء